آر بی آئی 46/2007-2008

2 جولائی 2007

چیئرمین/ منیجنگ ڈائرکٹر
آل انڈیا شیڈولڈ کمرشیل بینک
(آر آر بی کو چھوڑ کر)

ڈیئر سر،

ماسٹر سرکلر
ترجیحی زمرے کا قرض۔ خصوصی پیش رفت
سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی)

ریزرو بینک آف انڈیا سہ ماہی ہدایات/ احکامات سرون جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی) سے متعلق بینکوں کو جاری کرتا ہے۔ تا کہ نا اہل بینکوں کو تازہ ہدایات ایک ہی جگہ مل جائیں۔ ماسٹر سرکلر سبھی رہنما خطوط/ ہدایات/ احکامات/ اسکیم سے متعلق تیار کی گئی ہیں اور دستاویز کے آخر میں شامل کی گئی ہیں۔

اس ماسٹر سرکلر سے استفادہ کرنے والوں کو ہم مشورہ دیتے ہیں کہ پہلے کی سبھی ہدایات آر بی آئی کے ذریعہ وقتاً فوقتاً آج کی تاریخ تک جاری ہوتی رہتی ہیں جن کی فہرست انیکز ر III میں شامل ہے۔

برائے مہربانی رسید کی اطلاع دیں

آپ کا خیر اندیش
(جی سری نواسن)
چیف جنرل منیجر

انڈکس

پیرا نمبر	تفصیل
1	اسکیم
2	ہدایات اور رہنما خطوط
3	ایڈمنسٹریٹو سبسیڈی
4	نگرانی اور جائزہ
انیکزر I	ایڈمنسٹریٹو سبسیڈی کے لیے رہنما خطوط
انیکزر II	ماہانہ پیش رفت رپورٹ کا خاکہ
انیکزر III	سرکلر کی فہرست ۔ مختلف چیزوں کی یکجائی

سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی)

حکومت ہند نے مناسب تناسب کے لحاظ سے غربت کو کم کرنے کے لیے ایک اسکیم چلائی ہے۔

سورن جینتی روزگار یوجنا

یہ یوجنا مندرجہ ذیل تین اہم اسکیموں کا بدل ہے

(i) نہرو روزگار یوجنا (این آر وائی)

(ii) شہر پر منحصر غریبوں کے لیے روزگار (یو پی ایس پی) اور

(iii) وزیراعظم کا شہری غربت خاتمہ پروگرام (پی ایم آئی یو پی ای پی)

اس اسکیم کے تفصیلی رہنما خطوط سبھی بینکوں کو تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ آر بی کا سرکلر آر پی سی ڈی ایس پی بی سی 98-52/09-16-10/97-97 مورخہ 17 نومبر 1997 کو دیکھیں

1 اسکیم

1.1 یہ اسکیم تینوں اسکیوں کی بنیادی خصوصیات کو سمیٹے ہوئے ہے اور اس پر عمل یکم دسمبر 1997 سے ہندوستان کے سبھی شہروں میں ہو رہا ہے۔

1.2 ایس جے ایس آر وائی شہری غریبوں کو سود مند روزگار فراہم کرانا چاہتی ہے (خط افلاس سے نیچے زندگی گذارنے والے) بے روزگار یا نیم بے روزگاروں کو خود کے روزگار کے ذریعہ یا مزدوری کے روزگار کی تجویز کے ذریعہ کمیونٹی ڈھانچہ یو بی ایس پی اور شہری لوکل باڈیز (یو ایل بی ز) کے پیٹرن پر تیار کیا جاتا ہے۔ اس اسکیم میں 75:25 کی فنڈنگ مرکز اور ریاستوں کے مابین ہے۔

سورن جینتی شہری روزگار یوجنا دو اہم اسکیموں پر منحصر ہے

- شہری خود کا روزگار پروگرام (یو ایس ای پی)
- شہری مزدوری روزگار پروگرام (یو ڈبلو ای پی)

1.4 اسکیم کے وسیع پیانے پر دیگر حصوں میں حسب ذیل شہری خود کے روزگار پروگرام (یو ایس ای پی) کے دو حصوں میں بینکوں کے کریڈٹ شامل ہیں۔

(الف) شہری خود کا روزگار پروگرام (یو ایس ای پی) تنہا شہری غریب مستفیدن کو اپنا سود مند کاروبار کھڑا کرنے میں مدد۔

(i) شناخت: بنیادی مستفیدین کی شناخت کیلئے گھر گھر جا کر سروے کرنے کی ضرورت ہے نان اکنامک پیرامیٹر کا بھی استعمال شہری غریبوں کی شناخت معاشی درجہ بندی میں خط افلاس کو شامل کر کے کی جاسکتی ہے۔ کمیونٹی ڈھانچہ مثلاً کمیونٹی ترقیاتی سوسائٹی (سی ڈی ایس) کو بھی اس کام میں شامل کر کے قصباتی شہری غربت خاتمہ سیل (ٹی یو پی ایس سی) اربن لوکل باڈیز کی زیر نگرانی کام کیا جاسکتا ہے۔

(ii) اہلیت: وہ نیم روزگار اور بے روزگار شہری نوجوان جن کی سالانہ فی کنبہ آمدنی خط افلاس سے نیچے ہو اور انھوں نے درجہ 9 تک تعلیم حاصل کی ہو انہیں بینک کا قرض اور سرکاری سبسیڈی مدد مل سکتی ہے۔

(iii) کم از کم/زیادہ سے زیادہ عمر کی حد: عمر کی کوئی حد تجویز نہیں۔

(iv) کنبہ کی تعریف: کنبہ کی شناخت آزادانہ باورچی خانہ کی بنیاد پر ہوگی۔

(v) دائرہ: ایس جے ایس آر وائی کا نفاذ ان سبھی علاقوں میں ہوگا جو قانونی طور پر لوکل باڈیز کی درجہ بندی پہلی آبادی کے لحاظ سے شامل ہیں۔ اس اسکیم کا نفاذ ہندوستان کے سبھی اربن شہروں میں ہوگا اور یہ مکمل شہری کی بنیاد پر نافذ ہوگی جس میں میٹروپولیٹن شہروں کی غریب آبادیاں بھی شامل ہوں گی۔ اگرچہ شہری مزدور روزگار پروگرام (یو ڈبلو ای پی) ایس جے ایس آر وائی کا ہی حصہ ہے، اس میں سبھی سبھی شہری لوکل باڈیز کی آبادی جو کہ 1991 کی مردم شماری جو 5 لاکھ سے کم ہو شامل ہے۔

(vi) پروجکٹ لاگت: پروجکٹ کی لاگت روپیے -/50000 ہے جو کہ اسکیم کے تحت تنہا کے معاملہ میں فراہم کرائی جائے گی۔ اگر دو یا زیادہ اہل افراد مل کر پارٹنر شپ میں ہوں تو پروجکٹ کی لاگت میں ہر ایک شخص کا۔۔۔ پروجکٹ لاگت -/50,000 روپیے یا اس سے کم فراہم کرایا جائے گا۔

(vii) سبسڈی: پروجکٹ لاگت میں 15 فیصد کی شرح سے سبسڈی مہیا کرائی جائے گی جو -/7500 روپئے کی سلنگ پر مستفید (تنہا یواِیس ای بی کیلئے) کو دی جائے گی۔اگر ایک زیادہ ۔۔۔ نے مل کر ایک پروجکٹ پارٹنرشپ میں قائم کیا ہوتو اس معاملہ میں سبسڈی کا حساب ہر پارٹنر کے الگ 15 فیصد کی شرح سے ہوگی جو پروجکٹ لاگت کی حد -/7500 روپئے فی پارٹرن پر آئے گی۔

(viii) مارجن منی: بارو ور کو 5 فیصد پروجکٹ لاگت کی مارجن منی دینا ہوگی۔

پارٹنرشپ کی اجازت اس وقت ہوگی جب مجموعی پروجکٹ لاگت تنہا پروجکٹ لاگت کی اجازت ہر بارو ور کو ہوگی۔ پروجکٹ اس کے لیے اہل ہوگا کہ سبسڈی کو برابر برابر مجموعی اجازت زدہ سبسڈی حاصل کرنے والے شخص اور فی ممبر اپنے شیئر کا 5 فیصد پروجکٹ لاگت کی مارجن منی لائے۔

(ix) ری پیمنٹ: ری پیمنٹ کا شیڈولڈ رینج 3 سے 7 برس ہے۔ ابتدائی وقفہ 6 سے 8 ماہ بعد جیسا بینک طے کرے۔

(x) ظاہری ہدف: ظاہری ہدف اس جے ایس آر وائی کے تحت یو ایس ای بی میں ریاستی حکومت کے ذریعہ طے کیا جائے گا جو کہ اسکیم کے رہنما خطوط ہوگا اور وہ بھی مستفیدین کے سورے کے نتائج پر کہ اسکیم کو چلانے میں کامیابی یقینی ہے۔

(ب) شہری علاقوں میں خواتین اور بچوں کی ترقی (ڈی ڈبلوسی یو اے)

(i) سرگرمیاں: یہ پروگرام شہری غریب خواتین کی فلاح کے لیے جو اپنا خود کا روزگار ایک گروپ کے تحت کرنا چاہتی ہیں اس طرح کا گروپ کوئی بھی معاشی سرگرمی اختیار کرسکتا ہے جو انکے ہنر کے لحاظ سے ہو اور مقامی صورتحال کے مطابق ہو۔

(ii) گروپ کا سائز: ڈی ڈبلوسی یو اے گروپ 10 شہری خواتین پر مشتمل ہوگا اور وہ روپئے -/1,25,000 کی سبسڈی کا حقدار ہوگا یا پروجکٹ لاگت کا 50 فیصد جو بھی کم ہو۔ ہر طرح کی کوشش کی جائے گی کہ گروپ خود چھوٹی بچت اور کریڈٹ سوسائٹی میں اضافہ کرے۔

(iii) قرض کمپوننٹ اگر پروجکٹ لاگت روپئے -/25000 سے زیادہ ہو قرض کمپوننٹ پروجکٹ لاگت سے 50 فیصد کم ہنے پر سبسڈی اور کم مارجن منی پروجکٹ لاگت کی 5 فیصد) ہوگی۔

(iv) قرض کمپوننٹ اگر پروجکٹ لاگت روپے -/2.50000 سے زیادہ زیادہ سے زیادہ سلینگ کی تجویز پروجکٹ لاگت کے لیے نہیں ہے۔ اگر پروجکٹ لاگت روپئے -/2,50,000 ڈی ڈبلوسی یو اے گروپ کی تجاوز کر جاتی ہے تو پروجکٹ لاگت کم سبسڈی (روپئے -/1,25,000) ہوگی اور مارجن منی (پروجکٹ لاگت کی فیصد شرح) بینک قرض کے لیے کمپوننٹ ہوگی۔

(v) مارجن منی: پروجکٹ لاگت کا 5 فیصد تعاون بطور مارجن منی پورے گروپ کو دینا ہوگا۔

(vi) قرض کاری پیمنٹ: یو اس ای بی میں تنہا خود کے روزگار کی طرح

(vii) آمدنی کا معیار: گروپ کا ہر رکن اربن غریبی کی شرائط سرکاری طریقہ سے پوری کرتا ہو جو کہ منصوبہ بندی کمیشن کے ذریعہ طے کی گئی۔

ایس جے ایس آر وای کے تحت آنے والے مستفدین کی شناخت ماہانہ فی کس آمدنی کی بنیاد پر ہوگی سالانہ کنبہ کی آمدنی کی بنا پر نہیں ہوگی۔

2 ہدایات اور رہنما خطوط

2.1 ضمنی ہدف: ایس جے ایس آر وائی اسکیم کے تحت مستفید ہونے والی خواتین کا فیصد 30 فیصد سے کم نہیں ہونا چاہئے۔ درج فہرست ذات اور اقوام وقبائل بھی مقامی آبادی کے تناسب سے مستفید کیے جائیں گے۔

3 فیصد کی خصوصی تجویز اس اسکیم کے تحت ضرورت مندوں کے لیے ہے۔

2.2 ترجیحی سیکٹر کا معیار: اس اسکیم کے تحت دیئے جانے والے قرض کو ترجیحی سیکٹر کی بنیاد پر ایڈوانس تسلیم کیا جائے گا اور قرض کی درخواستوں کا معینہ وقت میں تیزی سے نمٹارہ کیا جائے گا۔ -/25,000 روپے تک کی درخواستوں کا چار دنوں اور جن کی کریڈٹ حد -/25,000 روپے سے زیادہ ہوگی کا 8 سے 9 ہفتوں میں

2.3 نو ڈیوز سرٹیفکٹ قرض کی درخواست میں ایکلا ز ایسا بھی ہوگا جس میں درخواست گذار کے ذریعہ کوئی بھی قرض کسی بینکنگ / فنانشل ریاستی ادارے / مرکزی حکومت سے لینے کی تفصیل اور اس کی واپسی کی تفصیل کے ساتھ اس معاملہ میں بقایا رقم جس کی سہولت اس نے چکائی ہے تفصیل دینا ہوگی۔ سبھی تفاصیل کی اطلاع درخواست فارم میں عرض گذار کو تصدیق کرنا ہوگی۔ درخواست گذار کی اطلاع کی بنیاد پر بینک 'نو ڈیوز' سرٹیفکٹ پیش کرنے پر جو کہ لازمی ضرورت ہے غور کریں گے۔ اگر وہ بارو ور کے معیار

سے مطمئن ہوگئے تو قرض کی منظوری اور پیسے کی ادائیگی میں تاخیر سے بچا جائے گا۔اس سلسلہ میں متعلقہ بنک دیگر علاقائی بنکوں سے باروور کے قرض اکاؤنٹ کی کیفیت کی تصدیق کراسکتے ہیں۔مخصوص کمیونیکیشن کے ذریعہ درخواست گذاروں کی ڈپلی کیٹ فہرست منسلک کرکے بھیجنا ہوگی۔اور دوسرے بینکوں سے گذارش کرنا ہوگی کہ ڈپلی کیٹ کاپی کی واپسی تصدیق کرکے بھیجیں۔جن بینکوں کو جانچ کیلئے کاپی ملے اسے جلد پورا کریں یا ڈیوز متعلق تفصیل دس دنوں کے اندر فراہم کریں۔اگر تصدیق کی گذارش پر پندرہ دنوں کے اندر کوئی رسپانس کسی بینک سے نہیں ملے تو سمجھا جائے گا اس بینک کے پاس کوئی ڈیوز نہیں ہے۔اس کے علاوہ انٹر بینک اطلاعات کا تبادلہ میچورٹی اور لین دین پر ہو سروس چارج، نو ڈیوز سرٹیفکیٹ کی کلیم میں کوئی ایشو نہیں ہونا چاہئے۔

2.4 درخواستوں کی مستردی

برانچ منیجر درخواست فارم (اس سی/ ایس ٹی مستثنیٰ) مسترد کر سکتے ہیں اور اس معاملہ میں ڈویزنل/ ریجنل منیجر جانچ کر سکتے ہیں۔اس سی/ اس ٹی کی جانب سے تجویز پیش کیے جانے کے معاملے میں مسترد کرنے والے کا معیار برانچ منیجر سے زیادہ ہونا چاہئے۔کمزوری کی بنیاد پر درخواست مسترد نہیں کیا جانا چاہئے۔مسترد کرنے کی وجہ اسپونسورنگ ایجنسی کو درخواست کی واپسی کے وقت بتایا جانا چاہئے۔

2.5 امانت: ایک صنعت کار خود روزگار اسکیم کے تحت مالی امداد کا اہل ہے وہ بطور کمپوزٹ قرض -/50,000 روپے اور گروپ قرض روپے 3.00 لاکھ لے سکتا ہے اس میں کسی تعاون/ گارنٹی کی ضرورت نہیں ہوتی سوائے مارجن منی کے جو حکومت کی جانب سے بطور سبسڈی بھی ہوتی ہے۔بارو ور کو بینک سے قرض کیلئے کوئی شے رہن/ مکان کاریں/ کوئی امانت بطور املاک پیش کرنا ہوگی۔

2.6 ٹریننگ: جو صنعت کار اسی اسکیم کے تحت منتخب ہوں گے انھیں ٹریننگ دلائی جائیگی اور جب کاروبار ترقی کیلئے حکومت کی مدد بھی ملے گی۔اسکیم کے تحت قرض کی فراہمی سے قبل ٹریننگ لازمی جز ہوگی۔اس کی ضرورت اس صورت میں بھی ہوگی جب کہ بارو ور نے اس سے قبل رجسٹرڈ این جی او/ وی او سے ٹریننگ لی ہو یا اس نے جوتا سازی، بڑھی گیری، وغیرہ کی ٹریننگ لی ہو یا ٹریڈ کی پڑھائی پرائیوٹ/ پبلک رجسٹرڈ ادارے سے بطور اپرنٹس کی ہو۔اور اس کے لیے یو ایل بی سے سرٹیفکٹ پیش کی ہو۔یا پرائیوٹ/ پبلک رجسٹرڈ کمپنی اس معاملہ میں جو بھی ہو۔حالانکہ ٹریننگ پیشگی شرط کے طور پر قرض کی منظوری کیلئے دباؤ پن بنائی جائے گی۔خصوصی ہنر کی ضرورت نہیں۔

2.7 شرح سود: اس اسکیم کے تحت دیے جانے والے قرض پر سود ریزرو بنک آف انڈیا کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری شرح سود کے مطابق ہوگی۔

2.8 دیوالیہ: بنک/ مالیاتی ادارے کا دیوالیہ اس اسکیم کے تحت مالی مدد کا اہل نہیں ہوگا۔

2.9 ایس ایچ جی ایس کے لیے سیونگ بینک اکاؤنٹ کا کھولا جانا خود کفیل (گروپ (ایس ایچ جی)

سیونگ بینک اکاؤنٹ کھولنے کے اہل/ سرکلر نمبر ڈی بی او ڈی نمبر ڈائرکٹر بی سی 11/13.01.08/98 مورخہ 10 فروری 1998 کے تحت اہل ہوں گے۔

3 سبسڈی کا نظم

3.1 سبسڈی کے نظم سے متعلق رہنما خطوط اس جے ایس آر وائی کے تحت یو ایس ای پی اور ڈی ڈبلوسی یو اے کے تحت اینکرز/ میں حسب ذیل میں ہے۔

3.2 سبسڈی رقم استعمال میں لائی جاسکتی ہے/ قرض کے ری پیمنٹ میں بطور سود میچورٹی کے وقت ایڈجسٹ کی جاسکتی ہے بارو ور کے اوپر منحصر ہے کہ وہ سبسڈی کو بارو ور ریزرو فنڈ اکاؤنٹ میں ٹرم ڈپازٹ کے بجائے اس نام سے رکھا جائے۔یہ بھی طے کیا جانا چاہئے کہ سبسڈی کی رقم پر کوئی سود بینکوں کے ذریعہ نہیں ادا کیا جائے گا۔اور قرض کی رقم پر لیا جانے والا سود سبسڈی رقم میں شامل نہیں ہوگا۔

3.3 جب پروجکٹ لاگت طے (بشمول سبسڈی رقم جو مستفید کو دی گئی) کی جائے تو بینکوں کو قرض اور سبسڈی میں وضاحت کر دینا چاہئے جس معاملہ میں سبسڈی نہیں دی جاتی ہے (جب مستفیدین اس اسکیم کے تحت مالی مدد کے اہل نہیں ہوتے ہیں) بینکوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ حکومت ہند کو سبسڈی کی رقم واپس کریں۔

3.4 سبسڈی دیئے جانے کا ایک مقصد یہ ہے کہ جب ایس جے ایس آر وائی کے تحت دیا گیا قرض بڑا/ مشتبہ/ ادائیگی میں کافی تاخیر ہو جائے تو اس کی وضاحت ہے کہ سبسڈی کی رقم دیوالیہ رہن میں قرض کو بند کرنہیں رہن کا خاتمہ کر کے ایڈجسٹ کر لی جائے گی۔

(i) جب بینک کی رکوری اور بینکوں کے نظم سے باہر ہو جائے

(ii) قرض کی منظوری اور رقم کی ادائیگی کی اطلاع کا طریقہ کار، رقم دینے کے بعد نگرانی وغیرہ ہیڈ/ کنٹرولنگ آفس کی جاری کردہ ہدایات کے مطابق ہونا چاہئے اور

(iii) قرض کا غلط استعمال نہیں ہونا چاہئے۔قرض کے غلط استعمال کے معاملے میں سبسیڈی کو ری فنڈ کرنے کی ضرورت ہے/ بینک اس کا کلیم نہیں کر سکتے۔

3.5 سبسیڈی کے کریڈ والا بیلنس ریزروفنڈ اکاؤنٹ میں رہے گا اور یہ ڈی ٹی ایل کا صفہ سی آر آر/ ایس ایل آر کے مقصد کا حصہ نہیں بنے گا۔

4 نگرانی اور جائزہ

4.1 اس اسکیم کی ماہانہ رپورٹ ریزرو بینک کو 30 دنوں کے اندر اس سے متعلق مہینہ کے بند ہونے سے قبل پہونچا چاہئے جو کہ حسب ذیل خاکہ کے انیکزر (ii) میں ہے۔ایسا ہی خاکہ بینک کی شاخیں/کنٹرولنگ/ زونل آفس اسکیم کی نگرانی اور تجزیہ کے لئے استعمال کریں گے۔

4.2 اسکیم ضلع سطحی مشاورتی کمیٹی اور ریاستی سطح کی بینکر کمیٹی کی وقت مقرر پر ہونے والی میٹنگوں کے ذریعہ زیر نگرانی رہے گی۔

ماسٹر سرکلر

ترجیحی زمرے کے قرض

خصوصی پروگرام

شہری خود کا روزگار پروگرام کے تحت سبسیڈی کے نظم سے متعلق رہنما خطوط جس کے متعلق شہری علاقوں میں سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی) کے تحت شہری علاقہ (ڈی ڈبلو سی یو اے) میں خواتین اور بچوں کے لیے مائکرو انٹرپرائزیز کا قیام اور ترقی

(پیرا گراف 3.1 کے تحت)

1 مرکزی حکومت سے سبسیڈی کی رقم ریاست کی نوڈل سطحی ایجنسی/ سوڈا کو ملتی ہے وہ میچنگ سبسڈی کا ریاستی حکومت کا حصہ ضلع سطح کی ایجنسیوں/ضلع اربن ڈیولپمنٹ ایجنسی (ڈوڈا) کو ان کی آبادی کے تناظر میں تقسیم کرتی ہے۔

2 ضلع سطح کی ایجنسی/ ڈوڈا اس کے بعد مجموعی سبسیڈی رقم ضلع کی مختلف اربن لوکل باڈیز کو تقسیم انکی آبادی کے تناسب سبھی اربن لوکل باڈی کو تقسیم کرے کرتی ہے۔

3 شری لوکل باڈیز کو سبسیڈی تقسیم کرنے کے بعد دونوں حصہ داروں کو طے کرنا ہوتا ہے کہ اربن لوکل باڈیز سیونگ بینک اکاؤنٹ سبسیڈی کے کریڈٹ کے لیے کھول سکتے ہیں۔

(i) (اربن لوکل باڈی کے نام کا اندراج کریں) اکاؤنٹ ایس جے ایس آر وائی شہری خود کے روزگار کے لیے سبسیڈی گار پروگرام (یو ایس ای پی) کے حوالے سے دی جائے گی۔

(ii) (اربن لوکل باڈی کا نام درج کریں)۔ اکاؤنٹ۔ ایس جے ایس آر وائی۔ اربن علاقہ میں خواتین اور بچوں کی ترقی کیلئے (ڈی ڈبلو سی یو اے) اربن خود کا روزگار پروگرام (یو ایس ای پی)''

4 مذکورہ بالا اکاؤنٹس کے ڈیبٹس میں اضافہ ہونے سے متعلق ہدایات۔ اکاؤنٹس پر اربن لوکل باڈی کے چیئرمین اور اس کے چیف ایگزیکٹیو افسر کے ذریعہ مشترکہ طور پر دستخط ہونے چاہئے۔

اربن لوکل باڈی کی خلاف ورزی کے معاملہ میں اکاؤنٹ ایڈمنسٹریٹر/ او ایس ڈی/ سی ای او کے ذریعہ چلایا جائے گا یا کسی ایڈمنسٹریٹر دوسرے افسر کے ذریعہ۔

5 سبسیڈی کی رقم مذکورہ بالا اکاؤنٹس سے کریڈٹ کر کے متعلقہ بینکوں کو قرض کی رقم کے ساتھ جاری کر دی جائے گی۔ اربن لوکل باڈیز کو جاری کرنے کے لیے کسی چیک بک کی ضرورت نہیں ہے۔ ضلع سطحی نوڈل ایجنسی/ دوڈا ضلع کے مختلف بینکوں کے منیجروں کو مفید مشورے جاری کرتی رہتی ہے۔ مزکورہ بالا اکاؤنٹ کے ہونے کی وجہ اس طرح اکاؤنٹ کے حوالے کے لیے چیک بکوں کو جاری کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

6 جن بینکوں میں مذکورہ بالا اکاؤنٹس کھولے جائیں انہیں قومی بینک یا شیڈولڈ بینک ہونا چاہئے۔

7 بینک اکاؤنٹس کے کھولے/ چلانے سے متعلق ہدایات نا قابل تبدیلی ہیں اور کوئی بھی اس میں ردو بدل/ ترامیم/ تبدیلی/ منسوخی وزارت ابن امپلائیمنٹ اور غریبی خاتمہ کی تحریری اجازت کے بغیر نہیں کی جاسکتی ہے۔

سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی)

بینک کا نام:

ماہ کے آخر میں اکٹھا پوزیشن کی رپورٹنگ   ایس جے ایس آر وائی کے جز یو ایس ای پی کے تحت

ریاست کا نام مرکز کے زیر انتظام علاقے	ہدف	نمبر شمار درخواستیں موصول	مجموعی قرض منظور		مجموعی قرض تقسیم		مجموعی سبسیڈی تقسیم		منظور قرض ایس سی ایس ای کل منظور		تقسیم قرض ایس سی ایس ٹی کل تقسیم		منظور قرض خواتین کل منظور	
			نمبر	رقم	نمبر	رقم	نمبر	رقم	نمبر	رقم	نمبر	رقم	نمبر	رقم
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15
شمالی علاقہ														
ہریانہ														
ہماچل پردیش														
جموں وکشمیر														
پنجاب														
راجستھان														
چنڈی گڑھ														
دہلی														
شمال مشرقی علاقہ														
آسام														
منی پور														
میگھالیہ														
ناگالینڈ														
تریپورہ														
اروناچل پردیش														
میزورم														
مشرقی علاقے														
بہار														
جھارکھنڈ														
اڑیسہ														
مغربی بنگال														
انڈمان ونکوبار														

سکم														
سنٹرل علاقہ														
چھتیس گڑھ														
مدھیہ پردیش														
اترانچل														
اترپردیش														
ویسٹرن علاقے														
گجرات														
مہاراشٹر														
دمن اور دیو														
گوا														
دادرا اور حویلی														
ساؤتھرن علاقہ														
آندھرا پردیش														
کرناٹک														
کیرالہ														
تمل ناڈو														
لکش دیپ														
پانڈیچیری														
پورا ہندوستان														

- سی اوایل22=سی اوایل-23-4-3
- سی اوایل23=سی اوایل22-4-3

یہ مجموعی پیش رفت رپورٹ اس برس کے اپریل سے مارچ تک کی کارگذاریوں کا احاطہ ہے۔

بینک کا نام								
							رقم روپیہ لاکھ میں	
ریاست کا نام	تقسیم قرض		منظور قرض		تقسیم قرض		نمبر	نمبر
مرکز کے زیر انتظام	خواتین کو		معذوروں کو		درخواستیں		درخواستیں	
مجموعی قرض کی تقسیم	مجموعی تقسیم		مجموعی تقسیم		بقایا		رد	
	نمبر	رقم	نمبر	رقم	نمبر	رقم	منظور	
1	16	17	18	19	20	21	22	23
ناردن علاقہ								
ہریانہ								
ہماچل پردیش								
جموں کشمیر								
پنجاب								
راجستھان								
چنڈی گڑھ								
دہلی								
نارتھ ایسٹرن علاقہ								
آسام								
منی پور								
میگھالیہ								
ناگالینڈ								
تریپورہ								
اروناچل پردیش								
میزورم								
ایسٹرن علاقہ								
بہار								
جھارکھنڈ								
اڑیسہ								
مغربی بنگال								

انڈمان ونکوبار								
سکم								
سنٹرل علاقہ								
چھتیس گڑھ								
مدھیہ پردیش								
اترانچل								
اترپردیش								
ویسٹرن علاقہ								
گجرات								
مہاراشٹر								
دمن اور دیو								
گوا								
دادرا اور حویلی								
ساؤتھرن علاقہ								
آندھرا پردیش								
کرناٹک								
کیرالہ								
لکش دیپ								
پانڈیچری								

پورا ہندوستان

سی اوایل22=سی اوایم3-4-23

سی اوایل23= سی اوایل3-4-22

رپورٹ سے ماہ کے آخر کے مجموعی پوزیشن معلوم ہورہی ہے

این جے ایس آئی کی ڈی ڈبلوسی یواے اسکیم کے تحت

بینک کا نام

(رقم روپئے لاکھ میں)

ریاست کالم	ڈی ڈبلوسی یو اے	ڈی ڈبلویوسی اے	منظور	ڈی ڈبلویوسی اے تقسیم			ڈی ڈبلویوسی اے	ڈی یوسی روزگار	ڈی ڈبلو یوسی آر	ڈی ڈبلو یوسی
مہم		نمبر						سبسڈی	نمبر	نمبر
ایل	ایس	نمبرآف	عمومی	رقم	نمبرآف	عمل	رقم	رقم	نمبرآف	نمبرآف
	منظور	گروپ	رکن	منظور	گروپ	--	بند	بند	بنکنگ	مسترد
	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33

ناردن علاقہ

ہریانہ

ہماچل پردیش

جموں کشمیر

پنجاب

راجستھان

چنڈی گڑھ

دہلی

نارتھ ایسٹرن علاقہ

آسام

منی پور

میگھالیہ

ناگالینڈ

تریپورہ

اروناچل پردیش

میزورم

ایسٹرن علاقہ

بہار

جھارکھنڈ

اڑیسہ

مغربی بنگال

انڈمان نیکوبار

سکم

سینٹرل علاقہ

چھتیس گڑھ

مدھیہ پردیش

اترانچل

اترپردیش

ویسٹرن علاقہ

گجرات

مہاراشٹر

دمن ڈیو

گوا

دادرحویلی

ساوورن علاقہ

آندھراپردیش

کرناٹک

کیرالہ

تمل ناڈو

لکش دیپ

پانڈیچیری

پوراہندوستان

رکوری پوزیشن (مجموعی) نصف/سال کے خاتمہ پر ستمبر/مارچ ایس اے ایس آر وائی اسکیم کے تحت

4	3	2	1	4	3	2	1

ناردن علاقہ

ہریانہ

ہماچل پردیش

جموں کشمیر

پنجاب

راجستھان

چنڈی گڑھ

دہلی

نارتھ ایسٹرن علاقہ

آسام

منی پور

میگھالیہ

ناگالینڈ

تریپورہ

اروناچل پردیش

میزورم

ایسٹرن علاقہ

بہار

جھارکھنڈ

اڑیسہ

مغربی بنگال

انڈمان نیکوبار

سکم

سینٹرل علاقہ

چھتیس گڑھ

مدھیہ پردیش

اترانچل

اترپردیش

ویسٹرن علاقہ

گجرات

مہاراشٹر

دمن ڈیو

گوا

وارو انگ حویلی

ساودرن علاقہ

آندھرا پردیش

کرناٹک

کیرالہ

تمل ناڈو

لکش دیپ

پانڈیچیری

پورا ہندوستان

انیکورIII

سرکلر کی فہرست جو ماسٹر سرکلر 2007-08 میں شامل ہے

نمبر	سرکلر نمبر	تاریخ	موضوع
1	آر پی سی ڈی ایس پی سی 52/09.16.01/97-98	17-11-1997	سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی)
2	آر پی سی ڈی ایس پی بی سی 54/09.16.01/97-98	25-11-1997	سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی)
3	آر پی سی ڈی ایس پی بی سی 96/09.16.01/97-98	02-03-1998	سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی)
4	آر پی سی ڈی ایس پی بی سی 11/09.16.01/97-98	05-05-1998	سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی)
5	آر پی سی ڈی ایس پی بی سی 5/09.16.01/98-99	08-07-1998	سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی) عوامی ـــــــ
6	آر پی سی ڈی ایس بی پی سی	18-07-1988	سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی) وضاحت
7	آر پی سی ڈی بی سی 1.00/09.16.01/98-99	29-05-1999	ایس جے ایس آر وائی کا نفاذ
8	آر پی سی ڈی ایس پی بی سی 69/09.16.01/99-2000	14-03-2000	سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی) کا نفاذ
9	آر پی سی ڈی ایس پی بی سی 33/09.16.01/2000-01	04-11-2000	سرکاری پروگرام۔جمع کرنے کی حفاظتی ذمہ داری بینکوں پر
10	آر پی سی ڈی ایس پی بی سی 37/09.16.01/2000-01	24-11-2000	سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی) نفاذ
11	آر پی سی ڈی ایس پی بی سی 54/09.16.01/2000-01	12-02-2001	پیش رفت کی رپورٹنگ کا نظام سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی) کے تحت

سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی) ابتدائی ٹریننگ اس جے اس آر وائی کے تحت خود کے روزگار کے لئے	26-02-2001	آر پی سی ڈی ایس پی بی سی 58/09.16.01/2000-01	12
پیش رفت کی رپورٹنگ نظام ایس جے ایس آر وائی کے تحت	21-09-2001	آر پی سی ڈی ایس پی بی سی 27/09.16.01/2000-01	13
پرائیوٹ سیکٹر کے بینکوں کی کارگذاری گورنمنٹ کی چلائی جارہی اسکیموں میں	12-11-2001	آر پی سی ڈی ایس پی بی سی 38/09.04.01/2000-01	14
(ایس جے ایس آر وائی) کے تحت سبسیڈی رقم کی حد	07-03-2002	آر پی سی ڈی ایس پی بی سی 66/09.16.01/2002-03	15
نوڈیوزسٹرفکیٹ کا حصول سرکاری اسکیموں سے قرض حاصل کرنا	2-4-2002	آر پی سی ڈی ایس پی بی سی 73/09.04.01/2001-02	16
اطلاعات کا تبادلہ۔قرض اور سبسیڈی خود کا روزگار پروگرام (یو ایس ای پی) کے تحت سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی)	15-07-2002	آر پی سی ڈی ایس پی بی سی 116/09.16.01/2002-03	17
(ایس جے ایس آر وائی) کا نفاذ	4-12-2002	آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی 50/09.16.01/2003-04	18
اطلاعات کا تبادلہ۔قرض اور سبسیڈی شہری خود کا روزگار پروگرام (یو ایس ای پی) کے تحت سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (اس جے اس آر وائی) میں	7-7-2003	آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی 05/09.16.01/2003-04	19
مقررہ ریٹرن میں تبدیلی	25-03-2004	آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی 72/09.01.01/2003-04	20
بدلے اور مشتبہ قرض ایس جے ایس آر وائی کے تحت سبسیڈی کی رقم کا ایڈجسٹمنٹ	08-05-2004	آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی 80/09.16.01/2003-04	21

22	آر پی سی ڈی نمبر ایس پی بی سی 06/09.16.01/2004-05	17-07-2004	ایس جے ایس آر وائی کی انتظامیہ ختم ہونے والی سبسڈی کا ایڈجسٹمنٹ۔ پیمنٹ سبسیڈی کا پیمنٹ انٹرسٹ